تورات ، انجیل اور قرآن میں امام مہدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر

اشاعت اول

از

السید احمد الحسن علیہ السلام

امام مہدی علیہ السلام کا وصی اور پیغمبر

(إصدارات أنصار الإمام المهدي)

وصی و رسول

الامام المهدی علیہ السلام

فی التوراة والإنجیل والقرآن

الطبعة الثانیة

١٤٣١هـ - ٢٠١٠ م

لمعرفة المزید حول دعوة السید أحمد الحسن علیہ السلام

یمکنکم الدخول الی الموقع التالی

اگر آپ نے سید احمد الحسنؑ کی دعوت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی ہیں تو اس ویبسائٹ سے رجوع کریں:

www.almahdyoon.org

بسم الله الرحمن الرحيم

مخففات

(علیہا السلام) یا (علیہ السلام) / ؑ - اللہ ان پر سلام بھیجے
(علیہم السلام) - اللہ ان سب پر سلام بھیجے
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا ﷺ - اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود اور سلام بھیجے
(سبحانہ و تعالی) - با عظمت اور بلند ہو
(عزوجل) - با عزت اور غالب ہو

یہ کتاب

یہ کتاب دراصل ان کئی سوالات کے جوابات کا مجموعہ ہے جو ایک عیسائی عورت نے انٹرنیٹ کے نریعے سید احمد الحسن سے پوچھے ، اور ان سوالات کے جواب بھی اس میں پائے جائیں گے ۔ اور ان شاء اللہ بہت سے سوالات کو شائع کردیا جائے گا ۔۔ اور ساتھ ساتھ ان کے جوابات جو سید احمد الحسن نے دئیے ، جو کہ امام مہدی ؑ کے پیغمبر اور وصی ہیں – اور ان شاء اللہ ان میں سے کچھ انصار الامام المہدی ؑ کیلئے بھی جواب ہیں جو کہ الجواب المنیر نامی کتاب میں بھی موجود ہیں ۔

***

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(اس نے تمھارے لیے دین سے وہ نافذ کیا ہے جو اس نے نوح سے وصیت کی اور جو ہم نے آپ پر وحی اتاری ، اور جو ہم نے ابراہیم سے ، موسی سے اور عیسی سے وصیت کی کہ دین قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ کرو ۔ جس کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں، وہ ان پر گراں گزرتی ہے ۔ اللہ جسے چاہے منتخب کرتا ہے اور جو اس کی طرف بڑھتا ہے اسکو وہ اپنے جہت اور بھی ہدایت نواز دیتا ہے)[1] ۔

(اللہ پیغمبروں علیھم السلام کو منتخب کرتا ہے ، اور پیغمبروں علیھم السلام کی طرف ان لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف آتے ہیں اور اپنے نفس سے جہاد کرتے ہے اور اللہ سبحانہ کے قرب ہوجانے کی خاطر اپنے نفس کو قربان کردیتی ہیں ۔ لہذا جس جس کا نفس زیادہ طاقتور ہوتا ہے اس کو ہدایت کی طرف آنے اور اللہ کے پیغمبر کی بات سمجھنے میں اتنی ہی زیادہ دیر لگتی ہے ۔

امام مہدیؑ کی ایک دعا میں ملتا ہے کہ : (اے اللہ ، آپ مجھ سے اپنی پہچان کرادے ، کیونکہ اگر آپ نے اپنی پہچان نہیں کرائی تو میں آپ کے پیغمبر کو پہچانوں گا نہیں) [2] ۔ اور یہ فہم اس شخص کو اللہ عطا کیسے کرے گا جس نے اپنے نفس کو نہ مارا ہو ؟!! اللہ اس شخص کو فہم کیسے عطا کرے گا جس کی روح ابلیس (لعنت اللہ علیہ) کی بیماری پر لپٹ گئی؟ ، (فرمایا کس چیز نے تمھیں سجدہ کرنے سے روکا جب میں نے تمھیں حکم دیا ، کہا "میں اس سے بہتر ہوں ، آپ نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے) [3])

سید احمد الحسن

امام مہدیؑ کے وصی اور پیغمبر

(اللہ انہیں زمین میں قائم کرے)

***

سوال: میں شروع کرتی ہوں باپ ، بیٹے اور روحِ قدس کے نام کے ساتھ : آپ کی دعوت کے مضمون اور مقاصد کیا ہیں؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

---

1 - الشوری : 13

2 - الکافی : ج1 ص337 ح5

3 - الاعراف : 12

جواب : عیسی ﷺ نےکہا :**(ابنِ آدم محض کھانے سے نہیں جیتا ، مگر اللہ کے کلام سے جیتا ہے)** اور میں

اللہ کا ایک بندہ آپ سے کہتا ہوں : کھانے سے ابنِ آدم مر جاتا ہے اور اللہ کے کلام سے جیتا ہے ۔
تو میرا پیغام نوح ﷺ کے پیغام جیسا ہے ، اور ابراھیم ﷺ کے پیغام ، موسی ﷺ کے پیغام ، عیسی ﷺ کے پیغام اور حضرت محمد ﷺ کے پیغام جیسا ہے –
کہ دنیا کے ہر کونے میں توحید[1] کا پیغام پہنچ جائے ؛ پیغمبروں کا اور اوصیاء کا مقصد ہی میرا مقصد ہے ، اور میں تورات ، انجیل اور قرآن کی وضاحت کرتا ہوں اور آپ لوگوں کے درمیان اختلافی باتوں کی بھی وضاحت کروں گا ، اور میں اس انحراف کی وضاحت کروں گا جو یہود ، عیسائی اور مسلمان کے علماء کر رہے ہیں اور جس کے ذریعہ وہ شریعت الہیہ سے خارج ہوگئے اور ان لوگوں کا پیغمبروں (علیہم السلام) کی وصیتوں کی خلاف ورزی کرنے کی وضاحت کروں گا ۔
میرا ارادہ اللہ سبحانہ و تعالی کا ہی ارادہ ہے اور اس کی چاہت ہے بھی : کہ اہلِ زمین وہی چاہیں جو اللہ سبحانہ و تعالی چاہتا ہے ، کہ زمین انصاف اور عدل سے بھر جائے جیسے آج ظلم اور جبر سے بھری ہوئی ہے-
اور یہ کہ بھوکوں کو کھانا ملے اور غریبوں کو پناہ ملے ، تاکہ دکھ سہنے کے بعد یتیموں کو خوشی نصیب ہو ۔ تا کہ بیواؤں کو ان کی معاشی ضرورتیں عزت وآبروسے ملیں ، --- تاکہ --- تاکہ ----- تاکہ شریعت میں سب سے اہم باتیں ، انصاف ، رحمت ، اور ایمانداری نافذ ہوں -
میں چاہتا ہوں کہ عیسی ابن مریم (علیہما السلام) کے بارے میں آپ اپنا عقیدہ بیان کریں ، اور آپ اپنے عقیدے کی وضاحت انجیل کی آیتوں سے کریں ، تاکہ میں آپ کے لیے ، اور ہر طالبِ حق کے لیے وضاحت کر سکوں ، اور قیامتِ صغری اور کبری سے خوف رکھیں ، اور لوٹ آنے[2] کا خوف رکھیں اور اللہ سبحانہ وتعالی کا خوف رکھیں -

احمد الحسن

***

سوال/ شروع کرتی ہوں باپ کے نام کے ساتھ -- آپ یہ کیسے کہتے ہیں کہ عیسی ﷺ آخری زمانے میں

ظاہر ہوں گے اور اس شخص کے پیچھے نماز ادا کریں گے جس کو آپ نبی نہیں مانتے ، اور اس کا نام

---

[1] ترجمان کا کومنٹ : یہاں وہابیت یا موجودہ توحید پر کتابیں مراد نہیں ہیں ، کیونکہ جیسا کہ سید احید الحسن ﷺ نے اپنی کتاب ؛کتاب التوحید' میں بیان کیا ہے ، ان میں بہت غلطیاں پائی جاتی ہیں اور ان سے لوگوں کا بہت سا حصہ گمراہ ہوچکا ہے -
[2] اس سے مراد رجعہ ہے – اس کی وضاحت سید احید الحسن ﷺ کی ایک اور کتاب میں ملتی ہے

محمد المھدی ہے، کیا یہ بات عجیب نہیں ہے؟!!! ایک پیغمبر کسی غیر نبی کے پیچھے نماز کیسے پڑھ سکتا؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

جواب : اے بہن، عیسی بن مریم (علیہما السلام) کا امام مہدی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے کی دو وجھیں ہو سکتی ہیں :

پہلی : کہ امام مہدی ﷺ الله کے پیغمبر عیسی ﷺ سے افضل ہیں ، اور یقیناً وہ صرف اس صورت میں افضل ہو سکتے ہیں اگر وہ مقامِ نبوت پر فائز ہوں ، اس صورتحال میں آپ کا اشکال باقی نہیں رہا ۔ اور اگر چہ میں مذکورہ بالا گفتگو میں یقین رکھتا ہوں مگر آپ کے سامنے ایک دوسری وجہ پیش کرتا ہوں اور اس کا جواب بھی ۔

دوسری : کہ عیسی ﷺ امام مہدی ﷺ سے افضل ہیں ، اور اس صورت میں جو آپ نے بات پیش کی ہے اس میں کوئی اشکال سچائی اور حقیقت کے حوالے سے ریسرچ کرنے کا موقعہ ملتا ہے ۔

اور اس کا جواب تورات اور انجیل دونوں کتابوں میں موجود ہے ، یا عہدِ قدیم اور عہدِ جدید کہیں ، اور یہ قرآن میں بھی ہے ۔

تورات سے (یا عہدِ قدیم) آپ کیلئے شاؤول (یا طالوت) اور داؤد ﷺ کی کہانی پیش کرتا ہوں ، پس داؤد ﷺ الله کے انبیاء میں سے ایک نبی ہیں اور طالوت سے افضل ہیں ۔ تاہم ابتدا میں وہ طالوت ﷺ کی فوج میں ایک جندی تھے ، اور طالوت ﷺ کے تابعدار ۔ کیونکہ طالوت ﷺ (یا شاؤول) الله سبحانہ کے حکم سے متعین حکمران[1] تھے –

پس داؤد ﷺ نے جالوت ، لعنت الله علیہ (یا گولائتھ) کو قتل کر دیا جس وقت داؤد ﷺ طالوت کے فوجوں میں سے ایک جندی تھے ۔ (سیموئیل اول باب 17 تورات)

اور قرآن شریف میں بھی یہ قصہ موجود ہے ۔

اب جہاں انجیل مقدس کا تعلق ہے (یا عہدِ جدید) آپ کیلئے عیسی ﷺ اور یحیی ﷺ (یا یوحنا) کاقصہ پیش کرتا ہوں ، پس یحیی ﷺ سے عیسی ﷺ افضل تھے ، اس کے ساتھ ساتھ عیسی ﷺ آئے اس طریقے سے کہ

---

[1] ترجمان کا کومنٹ: ملک کا لفظی ترجمہ بادشاہ کے ہیں، لیکن ہم نے یہاں پر وہ ترجمہ اختیار کیا ہے جو سید احمد الحسن ع نے عیسی ع کیلئے دیگر کتب میں استعمال کیا ہے جب ان کے زمانے کے یھودی علمائے دین سے بحث مباحثہ چل رہا تھا ، تاہم (حکمران) لکھا ہے ۔

وہ یحیی یا یوحنا کے ہاتھ بپتسمہ لیں [1] اگرچہ یہ بات کسی کی بزرگی بیان کرنا ، اور کسی کی برائی سے پاکیزگی بیان کرنا ، اور کسی کی عیبوں سے پاکیزگی بیان کرنے کا معنی رکھتی ہے ، اور اس معاملے میں یحیی ﷺ (یا یوحنا) نے عیسی ﷺ پر اللہ کی حجت ہونے کا کردار ادا کیا ۔

انجیل میتھیو باب نمبر 3 میں آیا ہے : (اس وقت یسوع گلیلی سے اردن کو آئے تاکہ یوحنا کے ہاتھ بپتسمہ لیں مگر یوحنا نے انہیں منع کیا اور ان سے کہا کہ میں اس بات کا ضرورتمند ہوں کہ میں آپ کے ہاتھ بپتسمہ لوں ، حالانکہ آپ میرے پاس آرہے ہیں ۔ تو یسوع نے جواب دیا اب سنو ، ہمیں ایسے ہی کرنا چاہئے تاکہ ہر اچھا کام مکمل کر سکیں ۔ تب (یحیی) رضامند ہوئے – جب عیسی کا بپتسمہ ہوا ۔ اور جیسے ہی وہ پانی سے باہر آئے آسمان کھل گیا اور انہوں نے رب العالمین کی روح کو ایک فاختہ کی شکل میں نیچے آتے دیکھا...)[2]

ان دونوں صورتوں میں داؤد اور عیسی علیہما السلام طالوت اور یحیی علیہما السلام سے افضل تھے ۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہی ہیں ۔

احمد الحسن

***

سوال/ آداب و تسلیمات جناب سید احمد الحسن-----------السلام و علیکم۔

مجھے آپ کے تمام جوابات ملگئے تھے ، میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری طرف توجہ فرمائی --- مگر ایک اہم بات نے مجھے حیرت میں ڈال دیا اور وہ یہ ہے کہ آپ نے مجھ میرا تعلیمی اور مذہبی پسِ منظر جاننا چاہا ، اور آپ نے خود ہی کہا (میں انجیل کو اہلِ انجیل سے بھی بہتر جانتا ہوں اور اسی طرح تورات اور آپ کا قرآن کو بھی --- وغیرہ) ۔ تو آپ کے امام آپ کو کیوں نہیں بتاتے؟؟؟ کہ میں کون ہوں اور میرا تعلیمی پسِ منظر کیا ہے، تاکہ آپ اپنی بات کو میرے جیسوں کیلئے ثابت کرسکیں، پس آپ کا جواب کیا ہے؟ تمام احترام کے ساتھ ، رب آپ کا حامی و ناصر ہو ۔

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

---

[1] بپتسمہ کی مثال اسلام میں اس غسل جیسی ہے جو کوئی جنبی نماز پڑھنے سے پہلے کرتا ہے یا نیا مسلم اسلام میں داخل ہونے سے پہلے کرتا ہے ۔

[2] -انجیل – عہدِ جدید : 13-16

جواب/ (اسی طرح مذهبی پیشواؤں نے کہا ، اور وہ کاتبوں اور شیوخ کے ساتھ مل کر عیسی ﷺ کا مذاق اڑا رہے تھے : اس نے دوسروں کو بچالیا ، مگر وہ خود کو بچا نہیں سکتا ، اگر وہ اسرائیل کا حکمران ہے تو وہ صلیب سے نیچے اتر آئے پھر ہم اس پر ایمان لائیں گے - اس نے خدا پر بھروسہ کیا تھا ،اب خدا اسے بچالے اگر وہ چاہتا ہے) (1)

اور کیا کوئی ایسا شخص جو موسی ﷺ کو دیکھ رہا ہو یہ نہیں سمجھ سکتا کہ ان کے دائیں ہاتھ میں لاٹھی ہے ، اب اللہ سبحانہ کے بارے میں کیا خیال ہے - اللہ نے ان سے پھر یہ کیوں پوچھا (آپ کے داہنے ہاتھ میں کیا ہے ، اے موسی) (2)

احمد الحسن

***

1- انجیل میتھیو 27: 41-42، انجیل مارک 15: 31-32

2 یہ آیت : (اور آپ کے داہنے ہاتھ میں کیا ہے اے موسی – کہا وہ میری لاٹھی ہے جس سے میں اپنے بھیڑ بکریوں کیلئے کھانا اتار دیتا ہوں اور اس میں اور بھی فائدے ہیں) طہٰ: 17-18

سوال/ کیا یہ ممکن ہے کہ کسی قسم کی طاقتیں آپ پر ایسے سوار ہوئیں کہ لاشعوری میں آپ کو اس طرح دھوکہ دے گئیں کہ آپ کے اندر اس قسم کا احساس پیدا ہوتا ہو؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

جواب/ عیسی ﷺ نے فرمایا۔ (اللہ والا ہمیشہ اللہ کا کلام سن لیتا ہے ، مگر تم سننے سے انکار کرتے ہو،

کیونکہ تم اللہ والے نہیں ہو ۔ یہودیوں نے جواب دیا اور کہا : کیا ہماری بات درست نہیں ہے کہ تم سامری ہو اور تمھارے اندر شیطان ہے ۔ عیسی نے جواب دیا : مجھ میں کوئی شیطان نہیں ہے ، میں اپنے مقدس باپ کی توقیر کرتا ہوں ، اور تم میری توہین کرتے ہو ، میں اپنی عزت نہیں کرانا چاہتا ۔ مگر ایک ذات ہے جو چاہتی ہے اور وہی فیصلہ کرنے والی ہے ۔ میں تمہیں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ : اگر تم میں سے کوئی میری باتوں کو اپنائے گا اسے کبھی موت نہیں آئے گی) (1)

احمد الحسن

***

---

[1]- انجیل یوحنا : باب 8

سوال/ آداب، جناب ، کیا آپ کے امام کے واسطے سے آپ کو اپنی موت کا وقت معلوم ہوا ہے؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

جواب/ مجھے کچپ علامتیں اور اشارے معلوم ہیں جنہیں اگر دیکھلوں ، تو مجھے معلوم ہو جائے گا کہ

الله سبحانہ و تعالی کے پاس میرے لوٹ جانے کا وقت قریب ہے۔

احمد الحسن

***

سوال/ جنابِ محترم احمد الحسن ، آداب

وہ کیا خصوصیات ہیں جن کی وجہ سے آپ اس ذمہداری کے لیے اہلکار بنے ، یا ہم یہ کہیں وہ کیا خصوصیات ہیں جن کی وجہ سے آپ دوسرے شیعہ حضرات سے ممیز ہوئے ہیں جن کی وجہ سے آپ کے مهدی نے آپ کو اپنی خط و کتابت کیلئے چنا ؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

احمد الحسن

***

جواب/ الله نے موسی ﷺ سے بات کرتے ہوئے یہ کہا : جب آپ اگلے بار بات [1] کرنے آؤ تو اپنے ساتھ کسی ایسے کو لے آنا جس سے آپ بہتر ہو ۔ تو موسی ﷺ جس جس کو دیکھتے یہ جرات نہ کرسکے کہ وہ کہیں میں اس سے بہتر ہوں ، لہذا وہ لوگوں کو چھوڑ کر حیواانات میں تلاش کرنے لگے ، یہاں تک کہ ایک خارش زدہ کتے پر گذر ہوا اور کہنے لگے : میں اس کو لیکر چلتا ہوں ۔ پھر ایک رسی اس کے گلے سے باندھی اور ساتھ لے چلے ۔ جب کچھ فاصلہ طے کر لیا تو موسی ﷺ نے کتے کو دیکھا اور اس سے کہا : مجھے یہ معلوم نہیں کہ تم الله کی تسبیح کس زبان سے کرتے ہو ، تو میں تم سے بہتر کیسے ہوا؟ پھر موسی ﷺ نے کتے کو آزاد کر دیا اور الله سے بات کرنے کی جگہ پر چلے گئے ۔

1- مناجاۃ کا معنی دعاء اور گفتگو میں بھی آتے ہیں – ہم نے یہاں پر بات کا لفظ استعمال کیا ہے -

اللہ نے کہا : اے موسی وہ کہاں ہے جس کا میں نے آپ کو کرنے کا حکم دیا تھا؟ موسی ﷺ نے جواب دیا : اے میرے رب مجھے وہ ملا نہیں ۔ تو رب نے فرمایا : اے عمران کے بیٹے ، اگر آپ اس کتے کو آزاد نہ کرتے ، تو میں آپ کا نام نبوت کی کتاب سے مٹا دیتا[1]

اور میں تو حقیر بندہ ہوں اور میرے خیال میں یہ بات نہیں آتی کہ میں ایک خارش زدہ کتے سے بہتر ہوں ۔ بلکہ میں اپنے آپ کو ایک بہت بڑا گناہ سمجھتا ہوں جو اپنے ایک ربِ رؤوف و رحیم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے ۔

احمد الحسن

***

سوال / آپ شیعہ حضرات کہتے ہیں کہ امام مہدی ﷺ کے چار سفیر تھے ، اور ان کے بعد خط و کتابت کا سلسلہ رک گیا تھا ، تو آپ (قرآن ، اور تورات ، اور انجیل) سے روایتی اور عقلی دلیل کے ساتھ یہ کیسے ثابت کرسکتے ہیں کہ آپ سفیر نمبر پانچ ہیں؟

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

جواب / تورات میں ، بادشاہ 2 کتاب 2 میں ہے : (اور جس وقت ایلیا [2] کا رب انہیں ایک آندھی میں آسمان کی طرف اٹھانے لگا ----- اور ایلیا نے اپنی چادر کو لپیٹ کر پانی پر مارا تو پانی ادھر اُدھر [3] ہو گیا تھا ، اور وہ دونوں خوشکی پر گزر کر پار ہو گئے ، اور جب وہ پار ہوگئے تو ایلیا نے کہا 'اس سے پہلے کہ خدا مجھے اٹھالے میں تمھاری کوئی درخواست پوری کرسکتا ہوں۔۔۔مانگ لو؟' الیشع نے جواب دیا : میں چاہتا ہوں کہ مجھے آپ کی روح سے دگناہ حصہ ملجائے ۔ ایلیا نے کہا : آپ نے بہت مشکل درخواست کی ، اگر تم دیکو کہ مجھے اٹھالیا گیا تو سمجھ لو کہ آپ کی درخواست پوری ہوگئی ، ورنہ پوری نہیں ہوگی — اور وہ دونوں اسی طرح چل رہے تھے اور گفتگف کر رہے تھے کہ اچانک آگ سے بنی ایک گھوڑے والی ایک بگی اتری اور ان دونوں کے درمیان حائل ہوگئی اور ایلیا طوفان میں اوپر آسمان کی طرف چڑھے گئے اس حالت میں کہ الیشع دیکھتے جارہے تھے اور چلا رہے تھے : اے میرے ابو ، اے میرے ابو ، اسرائیل کی سواری اور اس کے گھوڑے — اور ائندہ کبھی نظر نہیں آئے --)۔

---

[1]- ابن فہد کی کتاب عدۃ الداعی کا مطالعہ کیجئے: ص204

[2] انہیں عربی میں الیاس ﷺ کہا جاتا ہے اور وہ موسی ﷺ سے بہت قبل تھے ۔

[3] یعنی پانی کے اندر سے چلنے کیلئے ایک رستہ بن گیا ، جس طرح موسی ﷺ کے لئے اپنے زمانے میں بن گیا تھا

یہ اللہ کے پیغمبر ایلیا ﷺ کی حالت ہے اور انہیں اٹھالیا گیا تھا ، اور اب تک وہ زندہ ہیں ، اور اللہ سبحانہ و تعالی کے لئے بہت سے کاموں کو سرانجام دیتے ہیں ، مگر دنیا کے لوگ ان کو نہیں دیکھ سکتے ، کیونکہ یہ نابینا ہیں اگرچہ ان کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں ، اور اس کے ساتھ ایلیا ﷺ کی طرح خضر ﷺ ہیں ، کیونکہ ان کو بھی اٹھالیا گیا تھا ، اور وہ بھی اللہ کے حکم سے بہت سے کاموں کو سرانجام دیتے ہیں، اور عیسی ﷺ اسی طرح اٹھالئے گئے تھے اور وہ بھی اسی دنیا میں اللہ کے حکم سے کئی کاموں کو سرانجام دیتے ہیں، اور امام مہدی ﷺ محمد بن الحسن ﷺ بھی ،اور یہ بھی اللہ کے حکم سے دینا میں کئی کام سرانجام دیتے ہیں ۔

جس وقت عیسی ﷺ کو اٹھا یا گیا تھا اس وقت سے انہوں نے اپنے اوصیاء اور پیغمبروں کو بھیجا تاکہ وہ اس حقیقت کو ثابت کرسکیں جسے وہ اللہ سبحانہ کی طرف سے لیکر آئے تھے ، اور تاکہ اللہ کے دین کو اس دنیا میں پھیلا سکیں ۔ ان میں سے شمعون الصفا یا جیسا کہ ان کو انجیل میں کہتے ہیں سمعان بطرس(1) ، اور اسی طرح یوحنا البربری ، یا جیسا کہ بائیبل میں ہے یوحنا اللاحوتی (2) ۔ اس کے بعد عیسی ﷺ کی طرف سے پیغمبری کا سلسلہ رک گیا تھا ۔ اور مراد یہ نہیں کہ ہمیشہ کے لیے رک گیا تھا ، کیونکہ اس بات کے حق میں کوئی روایتی یا منطقی ثبوت نہیں، بلکہ اس کے بر عکس ثبوت ملتی ہے: اور وہ یہ ہے کہ عیسی ﷺ ایسے ایک شخص کو بھیجیں گے جو اس وقت ان کی نمائندگی کرے گا جس وقت ان کی واپسی کا وقت آچکا ہوگا اور قیامتِ صغری قریب آچکی ہوگی ۔ میں آگے آپ کو اس بات کا ثبوت دوں گا ان شاء اللہ۔

جہاں تک امام مہدی ﷺ کا تعلق ہے ، انہوں نے غیبتِ صغری میں اپنے چار سفیر بھیجے تھے اور یہ غیبت تقریبا ستر سال تک چلتی رہی ، پھر اس کے بعد ان کی طرف سے سفارت اور پیغمبری کے سلسلے بند ہوگئے تھے : مگر ایک محدود مدت کیلئے بند ہوجانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیشہ کیلئے بند ہوئے بلکہ ایسے دلائل موجود ہیں جو یہ بتلاتی ہیں کہ وہ ﷺ اپنی طرف سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجیں گے جو ان کی نمائندگی کرے گا جس وقت ان کا قیام قریب آچکا ہوگا اور قیامتِ صغری کا وقت آچکا ہوگا ۔ میں دلیل آگے پیش کروں گا ان شاء اللہ ۔

اور اب اور اس سے پہلے کہ ہم اس مسئلے میں بات کریں جس میں ان شخصوں کی جگہ کوئی قائم مقام کو بھیجے جانے کی دلیل ملتی ہے ، ہمیں ان چار شخصوں کے بارے میں کچھ باتیں جاننی چاہئیں ، یعنی:

---

[1] یہ نام غربی انجیل میں ملتا ہے اور انگلش انجیل میں ان کا نام Simon Peter یا سائمن پیٹر لکھا جاتا ہے
[2] ان کو جان دی ڈیوائن یا John The Divine بھی کہا جاتا ہے

خضر ، ایلیا ، عیسی اور محمد ابن الحسن المہدی علیہم السلام ، کیا ان سب کا مقصد ایک ہے یا ان کے مقاصد الگ الگ ہیں؟

سچ یہ ہے کہ ان کا مقصد ایک ہی ہے ۔ اور یہ یکساں ہیں ، الگ الگ نہیں ہیں ، اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے ، کیونکہ ان کا رب ایک ہے اور ان کا دین ایک ہے جو کہ اللہ سبحانہ و تعالی کو ماننا ہے ۔ اور وہ سب کے سب اللہ کی طرف بلاتے ہیں اور اسی کے حکم سے عمل کرتے ہیں ، اور جس سچائی کی طرف بلاتے ہیں وہ بھی ایک ہے جو کہ قیامتِ صغری ہے ، اور ان سب کی غایت ایک ہے اور ان کا مقصد اور غرض ایک ہے جو کہ اس زمین میں عدل اور انصاف اور توحید اور اللہ کی عبادت کو پھیلانا ہے جیسا کہ وہ سبحانہ و تعالی چاہتا ہے ، لہذا وہ سب یکساں ہیں اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے ، اور وہ سب ایک ہی غایت اور مقصد چاہتے ہیں ، اور اور ان کا رب اور الہ ایک ہی ہے ، اس لئے ان سب کی طرف سے پیغمبر بھی ایک ہی ہوگا ، اور وہ ساتھ ساتھ اللہ کی طرف سے بھی پیغمبر ہوا ، کیونکہ وہ سب اللہ ہی کے حکم سے عمل کر رہے ہیں ، تو جو ان کی نمائندگی کرتا ہے وہ اللہ کی ہی نمائندگی کررہا ہے ، اور جو ان کی جگہ دنیا میں خلیفہ ہوگا وہ اللہ سبحانہ کی خلافت کررہا ہے ، کیونکہ وہ اللہ کی زمین میں اس کے خلفاء ہیں ۔

اور اب ہم کچھ ایسے دلائل پیش کرینگے جو یہ بتاتے ہیں کہ وہ سب اپنی طرف سے ایک پیغمبر بھیجیں گے جب قیامتِ صغری اور خدائی انصاف کی حکومت کا وقت آچکا ہوگا ، اور کیونکہ زیادہ تفصیل کی جگہ نہیں ہے اس لئے ہم چند دلائل پر اکتفاء کریں گے -

اول : در قرآن و احادیثِ رسولِ محمد ﷺ و احادیثِ آئمہ علیہم السلام

أ در قرآن:

اللہ تعالی نے کہا : (پس اس دن کا انتظار کرو جب آسمان دھواں لے آئے گا ، جو لوگوں پر چھا جائے گا ؛ ایک بہت تکلیف دہ عذاب ہوگا ؛ "اس عذاب کو ہم سے ہٹا دے ، ہم اب ایمان لے آئے ہیں" ؛ ان کو یاد دیہانی کیسے ہوگی جبکہ ان کے پاس ایک واضح پیغمبر آیا تھا ؛ پھر انہوں نے اس کی طرف پیٹھ موڑی اور

کہا "اسے سکھایا گیا ہے اور وہ دیوانہ ہے" ؛ درحقیقت ہم عذاب میں تھوڑی کمی کر دیں گے ، تم لوٹ آؤ گے ؛ جس دن ہم بڑی گرفت سے پکڑیں گے ، ہم انتقام لیں گے) [1] -

یہ دھواں ایک عذاب ہے اور عذاب سے پہلے ایک پیغام ہمیشہ آیا کرتا ہے ، اللہ تعالی نے فرمایا : (اور ہم اس وقت تک عذاب بھیجنے والے نہیں تھے جب تک ایک پیغمبر نہ بھیجتے) [2] -

اور اس کے ساتھ وہ دھواں یا عذاب ایک جرمانہ ہے جو پیغمبر کو جھٹلانے کی وجہ سے پڑ چکی ہے ، جب کہ وہ ان کے درمیان تھا ، جیسا کہ آیات سے واضح ہے : (پھر انہوں نے اس کی طرف سے پیٹھ موڑی اور کہا "اسے سکھایا گیا ہے اور وہ دیوانہ ہے") -

اور یہ دھواں یا عذاب ، ان پر چھائے جانے کے بعد ، اہلِ زمیں کے اس پیغمبر پر ایمان لانے کی وجہ سے اٹھا یا جائے گا ، جیسا کہ یونس ﷺ یا یونان کی قوم پر عذاب چھا گیا تھا -

اور یہ دھواں یا عذاب قیامتِ صغری سے تعلق رکھتا ہے ، بلکہ وہ چھوٹی پکڑ ہے ، جیسا کہ آیت سے واضح ہے ، تو اسکے بعد صرف بڑی پکڑ ہے اور ظالم قوم سے انتقام -

اس لیے پھر ، یہ دھواں القائم کے کھڑے ہو جانے کی نشانیوں میں سے ہے اور یہ بات آئمہ علیہم السلام سے وارد ہے ، اور وہ (دھواں) پیغمبر سے جڑا ہے ، بلکہ وہ (دھواں) اہلِ زمین کےاس پیغمبر کو جھٹلانے کی وجہ سے ہوا تو یہ ان کیلئے ایک جرمانہ ہے : (ان کو یاد دہانی کیسے ہوگی اور ان کے پاس ایک واضح پیغمبر آیا تھا) - اب یہ پیغمبر کون ہے؟ اور اس کو بھیجنے والا کون ہے؟

اور ارشاد باری تعالی ہے : (اللہ کے نام سے جو انتہائی مہربان ہے، بار بار رحمتیں بھیجتا ہے - جوکچھ بھی زمین اور آسمان میں ہے اللہ کی تسبیح کر رہا ہے ، جو بادشاہ ، مقدس ، طاقتور ، اور حکمت والا ہے ؛ یہ وہی ہے جس نے امیوں [3] کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیات سناتا ہے

---

[1] الدخان : 10-16
[2] الاسراء : 15
[3] سید احمد الحسن ع نے امی کا ایک اور مطلب اپنی کتاب 'عقائد الاسلام' میں بتایا ہے – اس پر کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ نبی محمد ص لکھنا پڑھنا جانتے تھے ، بلکہ اس کے بر عکس دلائل ملتے ہیں – 70 زبانوں میں مہارت ہونے کی روایات ان کی روح کو

اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے ، اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے ؛ اور ان میں سے ان کے علاوہ دوسرے جو ابھی ان کے ساتھ ملے نہیں ، اوروہ سب سے غالب ہے اور حکیم ہے ، یہ اللہ کا فضل ہے اور وہ جسے چاھتا ہے عطاء کرتا ہے ، اور اللہ سب سے عظیم فضل والا ہے) [1] -

مطلب یہ ہے کہ ان کے علاوہ دوسرے لوگ جو ابھی ان سے آ ملے نہیں : انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجدے گا ، جو ان کو اللہ کی آیات سنائے گا اور کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا -
قطعا اس کا مطلب یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ محمد ﷺ اللہ کے پاس لوٹ جانے کے بعد وہ شخص ہونگے جو آنے والے لوگوں کو آیات سنائیں گے - لہذا وہاں ایک پیغمبر کا ہونا ضروری ہے ، اور وہ **امیوں** میں سے ہی ہو ؛ مطلب اس کے زمانے میں **امُّ القری** (تمام آبادیوں کی ماں) - اور اس (پیغمبر) کی یہ صفات ہوں گے: وہ آیات سناتا ہوگا اور وہ لوگوں کو پاک کرے گا ؛ یعنی لوگوں کو پاک کرے گا اور اور وہ آسمانوں کے ملکوت میں دیکھ سکیں گے ؛ اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا -

3: ارشاد باری تعالی ہے : (ہر ایک امت کیلئے ایک پیغمبر ہے - تو جب ان کا پیغمبر آتا ہے ، ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا ، اور ان سے زیادتی نہیں کی جائے گی) [2] -

جابر سے روایت ہے اور وہ ابو **جعفر** ﷺ سے روایت کرتا ہے کہ : میں نے اس آیت کی تفسیر دریافت کی : (ہر ایک امت کیلئے ایک پیغمبر ہے - تو جب ان کا پیغمبر آتا ہے ، ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا ، اور ان سے زیادتی نہیں کی جائے گی) ، انہوں نے ﷺ کہا : (باطن میں اس کی تفسیر یہ ہے ، کہ اس قوم پر ہر صدی کے لیے آل محمد سے ایک پیغمبر ہوگا ، اور جس صدی کے لوگوں کیلئے وہ پیغمبر مناخب ہوا وہ ان پر نکل آئے گا ، اور وہی اولیاء ہیں اور وہی پیغمبران ہیں ، اور جو اللہ کا یہ قول ہے : تو

حاصل ہو سکتی ہے مگر ان کی حیات میں کبھی بھی اس طرح ظاہر نہیں ہوا کہ وہ عربی کے علاوہ کوئی اور زبان میں کسی سے گفتگو فرما رہے ہیں – مڑید معلومات حاصل کرنے کیلئے 'عقائد الاسلام' کا مطالعہ کیجئے

[1] الجمعة : 1 - 4
[2] یونس : 47

جب ان کا پیغمبر آتا ہے ، تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا) کہا : اس کا مطلب ہے کہ پیغمبران انصاف سے فیصلہ کریں گے اور لوگوں سے زیادتی نہیں کی جائے گی جیسے اللہ نے کہا)[1] ۔

اور مختصراً یہ کافی ہے ، ورنہ اگر ہم قرآنی ثبوت پیش کریں تو یہ بحث لمبی ہو جائے گی ۔

ب پیغمبر محمد ﷺ سے بہت احادیث ملتی ہیں جنہیں شیعہ اور سنی لوگوں نے نقل کی ہیں جو ایک ایسے مہدی اور قائم پر دلالت کرتی ہیں جو الامام المہدی ﷺ سے پہلے آئے گا اور ان سے جڑا ہوگا ، اور ان کی طرف سے ایک پیغمبر ہوگا ، اور وہ ان کا دایاں ہاتھ اور وصی ہوگا ۔

اور رسول اللہ ﷺ کی وصیت اس شخص پر اس کے نام اور صفت کے ساتھ دلالت کرتی ہے ، اور یہ کہ وہ پہلا مہدی ہوگا ، اور اس کا نام احمد ہوگا ، اور وہ الامام المہدی کی اولاد سے ہے ۔

آئمہ علیہم السلام نے بھی اس شخص کو بیان کیا ہے جس کو الامام المہدی ﷺ بھیجیں گے : اس کے نام کے ساتھ ، اس کی رہائش کی جگہ بتلا کر اور اس کی صفات کے ساتھ ، اور یہ کہ اس کا نام احمد ہوگا اور وہ بصرہ سے ہوگا --- اور --- اور --- میں معذرت خواہ ہوں کہ میں نے روایات بیان نہیں کی ، صرف بات کو مختصر رکھنے کیلئے ، اور مزید معلومات حاصل کرنے کیلیے انصار الامام المہدی ﷺ کی شائع کی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں جن میں سے : البلاغ المبین ، الرد الحاسم ، الرد القاصم ہے ، اور دیگر بیانات جن میں میں نے ان روایات کو بیان کیا ہے جو اکابر شیعہ علماء نے کئی سو سال پہلے پیغمبر اور آئمہ سے نقل کی ہیں ، جیسا کہ بعض سنی علماء نے بھی اپنی کتابوں میں روایت کی ہیں ۔

دوم : در تورات

1 کتاب اشعیا :

(وہ دور سے تمام امتوں کے لیے ایک جھنڈا اٹھائے گا اور ان کے لیے دنیا کے دوردراز کونوں سے سیٹی بجائے گا پھر اچانک وہ تیزی سے آئیں گے ، وہ تھکیں گے نہیں ، وہ سوئیں گے نہیں نہ ہی ان کو اونگھ آئیگی ، اور لڑکھڑائے بغیر روانی سے دوڑیں گے ۔ ان کے کمر بند ڈھیلے نہیں پڑیں گے ، ان کی جوتیوں کے تسمے ٹوٹیں گے نہیں ، ان کے تیروں کی نوکیں تیز ہیں ، اور ان کے کمان تیار ہیں ۔ ان کے گھوڑوں کے سم چماق پتھر کی طرح سخت ہیں ؛ ان کی جنگی رتھوں کے پہیے ہوا کی سی تیزی سے گھومتے ہیں ، وہ شیروں دھاڑتے ہیں جب اپنے شکار کو پکڑ لیتے ہیں اور اسے وہاں تک گھسیٹ لے جاتے ہیں جہاں

---

[1] تفسیر العیاشی : ص 119 ، اور المجلسی نے البحار میں بھی اس کی روایت کی ہے ۔

کوئی ان کی مدد کو نہیں پہنچتا ۔ (ایک دن وہ حملہ کر دیں گے اور بپھرے ہوئے سمندر کی مانند گرجیں گے ---) (1)

یہ صفات : کہ جیسے وہ سوئیں گے نہیں ، وغیرہ یہ صفات القائم ؑ کے ساتھیوں کے ہیں ، جیسا کہ آلِ محمد ﷺ نے بیان کیا ہے ۔ تو وہ کون ہے جو جھنڈا اٹھائے گا (وہ قوموں کے لیے دور سے ایک جھنڈا اٹھائے گا) ؟

یعنی جو بیعت طلب کرے گا اور امام مہدی ؑ ، عیسی ، ایلیا اور خضرعلیہم السلام کیلئے انصارِ اکٹھا کرے گا ۔

باب نمبر گیارہ : (یسی کی تنے میں سے ایک شاخ نکلے گی ، اور اس کی جڑوں میں سے ایک ٹہنی اگے گی ، اس پر خدا کی روح ٹھہرے گی جو کہ حکمت اور سمجھ کی روح ہے ، جو کہ مشورہ اور طاقت کی روح ہے ، جو کہ معرفت اور خدا کے خوف کی روح ہے اور اس کا سب سے بڑا لطف خوفِ خدا ہوگا اور یہ آنکھوں کی نظروں سے فیصلہ نہیں کرے گا اور نہ ہی سنی سنائی باتوں سے ، بلکہ وہ عدل سے مسکینوں کیلئے فیصلہ کرے گا اور زمین کے خستہ حال لوگوں کیلئے انصاف سے فیصلہ کرے گا ۔ وہ زمین کو اپنے منہ کی لاٹھی سے مارے گا اور منافق کو اپنی ہونٹوں کے سانس سے مارے گا ، نیکی اور ایمانداری اس کا کمربند (اوصاف) ہونگے ۔ بھیڑئیے میمنوں کے ساتھ آرام کریں گے ، اور ٹیگر کا شیر بکری کے چھوٹے بچوں کے ساتھ لیٹ جائے گا ، اور کسی بھی مقدس پہاڑ پر کوئی غلطی یا خرابی نہیں کریں گے کیونکہ اللہ کی معرفت سے زمین ایسے بھرجائے گی جیسے سمندر کو پانی بھر دیتا ہے ، اس دن یسی کی جڑ تمام امتوں کیلئے ایک جھنڈے کی طرح گھڑا ہوگا ، اور وہ سب اس ہی کی طلب کر رہے ہوں گے اور اس کی ٹھہرنے کی جگہ بزرگی ہوگی--) (2) ۔

یہ سب واقعات قیامتِ صغری کیلئے مناسب ہیں ، اور یہ واقعات پہلے ماضی میں کبھی واقع نہیں ہوئیں اور صرف عدلِ الہی کی حکومت میں ہی واقع ہوں گی ۔

اور جہاں تک یسی کا تعلق ہے ، تو وہ تورات میں نبی داؤد ؑ کے والد سے جانے جاتے ہیں ۔

اور امام مہدی ؑ کی والدہ داؤد کے نسب سے ہیں ۔

اور ان کا مختصرا قصہ یہ ہے کہ ان کا دادا قیصرِ روم (بادشاہِ روم) تھا لہاذا وہ ایک شہزادی تھیں ، اور انہوں نے ایک خواب میں نبی اللہ عیسی ؑ اور ان کے وصی شمعون الصفا کو دیکھا (شمعون پیٹر) اور اللہ کے پیغمبر محمد ﷺ کو بھی ، اور اللہ کے پیغمبر محمد ﷺ نے عیسی ؑ سے اپنے بیٹے امام الحسن

---

[1] پانچواں باب : 26-30
[2] گیارہواں باب : 1-10

العسکری ﷺ کیلئے رشتہ مانگا اور عیسی ﷺ نے شمعون الصفا یا شمعون بطرس سے کہا : "آپ کو ایک عظیم اعزاز ملا ہے، کیونکہ یہ شمعون الصفا (شمعون بطرس) کے نسب سے ہے جو کہ عیسی ﷺ کے وصی ہیں - پھر اس کے بعد انہوں نے بہت سے خواب دیکھے اور خود کو قید میں ڈال دیا ، اور امام علی الہادی ﷺ کے گھر پہنچنے تک بہت سے معجزات ان کے ساتھ ہوئے - پھر انہوں نے ان کی شادی اپنے بیٹے امام الحسن العسکری ﷺ سے کردی ، اور پھر انہوں نے امام صاحب کیلئے امام محمد بن الحسن المہدی ﷺ کو جنم دیا -

تو امام المہدی محمد بن الحسن العسکری ﷺ بنی اسرائیل (یعنی یعقوب ﷺ) کے نسب سے ہیں والدہ کی طرف سے ، اور محمد ﷺ تک والد کی طرف سے نسب ہیں ، اسطرح تصدیق ہو جاتی ہے کہ وہ یسی کی جڑ سے ایک کی شاخ ہیں [1] -

اور پہلے مہدی جن کا نام احمد ہے ، جیسے کہ محمد ﷺ سے اور آئمہ علیہم السلام سے روایت ہے وہ امام مہدی ﷺ کی طرف سے پیغمبر ہیں ، اور ان کے وصی ہیں اور دایاں ہاتھ ہیں ، اور انکے ظہور کے وقت ان پر سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں اس سے پہلے کہ وہ تلوار کے ساتھ کھڑے ہوجائیں ، اور میں یہاں بات کو روک دیتا ہوں تاکہ بات لمبی نہ ہو جائے ، اگر آپ مزید جاننا چاہتی ہیں تو تورات میں اشعیا کا باب نمبر 13 باب نمبر 42 باب نمبر 44 باب نمبر49 باب نمبر 63 باب نمبر 65 اور باب نمبر 66 کا مطالعہ کریں اور ان پر اچھی طرح غور کریں -

2 کتاب دانیال :

باب دوم : (اے بادشاہ آپ تو انتظار فرما رہے تھے پس اچانک آپ کے سامنے ایک مجسمہ کھڑا دیکھا -- آپ دیکھ رہے تھے یہاں تک کہ ایک پتھر کاٹا گیا ، مگر انسانی ہاتھوں سے نہیں ، پھر وہ پتھر پاؤں سے ٹکرایا جو کہ لوہے اور چکنی مٹی سے بنے ہوئے تھے ، اور مکمل طور پر لوہا، چکنی مٹی ، کانسی ، چاندی اور سونا کچلے گئے اور بغیر نشان چھوڑے اڑ گئے جیسہ کہ بھوسا گندم کی صفائی کے وقت اڑ جاتا ہے - مگر پتھر ایک عظیم الشان پہاڑ بن گیا تھا جس نے پھر پوری دنیا کو بھر دیا -----) [2]

تو یہ پتھر جو شیطانی اور ظلم کی دنیا کو تباہ کر دے گا امام مہدی ﷺ کا پیغمبر ہے ، اور حضر اور عیسی اور ایلیا اور خضر علیہم السلام کی طرف سے ہے -

---

[1] ترجمان کا کومنٹ : کیونکہ یسی کی جڑ انکے آباء و اجداد میں ہی ہو گی اور ان کی نسل جا کر کہ یعقوب ﷺ سے ملتی ہے جن سے تمام بنی اسرائیل آئے ہیں ، لہاذا یسی کی جڑ سے ایک شاخ نرجس علیہا السلام کے ذریعہ ہوئی -

[2] دوسرا باب : 31-36

ساتواں باب: (دانیال نے جواب دیا اور کہا میں نے رات کو اپنے خواب میں دیکھ رہا تھا کہ میں ایک بڑے سمندر کے نزدیک ہوں اور چار ہواؤں نے اس پر حملہ کیا ، اور اچانک چار جانور سمندر میں سے باہر آئے ، ہر جانور دوسرے سے مختلف تھا ۔ سب سے پہلا جانور شیر کی طرح تھا جس کے دو پر تھے اور وہ عقاب جیسے تھے ۔ میرے دیکھتے دیکھتے اس کے دونوں پر نوچ لیے گئے ۔ پھر اس کو زمین پر کھڑا کیا گیا اور وہ انسان کی طرح اپنے دو قدموں پر کھڑا ہوا ، پھر اسکو انسانی دل عطا کیا گیا ۔ پھر میں اچانک سے ایک دوسرے جانور کے پاس تھا جو کہ ریچھ کی طرح تھا اور وہ ایک پہلو پر اٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے دانتوں میں تین پسلیاں پکڑ رکھی تھیں ، اور اسے لوگوں نے کہا : اسی طرح کھڑے ہو جاؤ اور بہت سا گوشت کھا لو ۔ اس کے بعد میں دیکھتا جارہا تھا اور مجھے ایک اور جانور نظر آیا جو کہ ایک چیتیے جیسا تھا ، اور اس کے کمر پر اڑنے کیلئے چار پر تھے ۔ اس کے چار سر بھی تھے اور اسے حکومت کا اختیار دیا گیا تھا ۔ اس کے بعد میں رات کے خواب میں دیکھ رہا تھا کہ اچانک سے چوتھا جانور جو حولناک تھا اور طاقتور اور بہت سخت تھا ، اس کے بڑے بڑے دانت لوہے کے بنے تھے ۔ اس نے باقی جانوروں کو کھالیا ، تسي باقیوں کو کچل دیا اور پاؤں سے روند لیا ۔ یہ اپے سے قبل جانوروں کے مخالف تھا ، اور اس کے سر پر دس سینگھ تھے ۔ اور جیسے ہی میں ان سینگھوں کے بارے میں سوچ رہا تھا ، ایک اور چھوٹا سینگھ نمودار ہو گیا ، اور اس نے اپنے سامنے سے تین سیگنھوں کو جڑوں سے اکھاڑ دیا ۔ اس سینگھ پر انسانی آنکھیں تھیں اور ایک منہ تھا اور وہ بہت غرور سے بات کررہا تھا ۔ دیکھتے ہی دیکھتے تخت لگا دئیے گئے ، اور قدیم دن والا شخص اپنی جگہ پر بیٹھ گیا ، اس کے کپڑے برف کی طرح سفید تھے اور اسکے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے اور اس کا تخت آگ کی طرح دہک رہا تھا ، اور شعلے لپک رہے تھے ۔ اس کے سامنے سے آگ کا ایک دریا چل رہا تھا - بے شمار ہزاروں وہاں اس کی خدمت کے لیے کھڑے تھے ۔ یومِ حشر شروع ہوا ، اور کتابیں کھولی گئیں - میں غور سے دیکھنے لگا کہ اس چھوٹے سینگھ کا کیا ہوگا کیونکہ یہ بہت پرغرور باتیں کر رہا تھا ۔ پھر میری آنکھوں کے سامنے چوتھے جانور کو مار ڈالا گیا اور اس کے جسم کو آگ سے فنا کر دیا گیا - باقی جانوروں سے ان کی سلطنت سلب کرلی گئی مگر انہیں کچھ عرصہ مزید زندہ رہنے کی مہلت دی گئی ۔ میں رات کو اپنے خواب میں دیکھ رہا تھا کہ ایک ابنِ انسان آسمانی بادلوں پر بیٹھ کر آرہا ہے اور اسے قدیم دن والا شخص کے سامنے پیش کیا گیا - اس کو سلطنت دی گئی اور بزرگی اور آسمانی حکومت دی گئی تاکہ سارے قومیں اور تمام زبان گوہ اس کی تابعداری کریں ۔ اس کی سلطنت ہمیشہ کی سلطنت ہو گی جو لافانی ہوگی اور کبھی تباہ نہیں ہوگی — اب جو میری بات ہے - دانیال لکھتے ہیں — میرے جسم کے بالکل درمیان میں میری روح بہت غمگین ہوگئی تھی ، اور جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اس نے مجھے پریشان کردیا - میں نے وہاں کے موجود لوگوں میں سے ایک سے کچھ پوچھا ، اور اس نے ہر چیز کی وضاحت کردی : اس نے

کہا کہ چار جانور زمین کے چار بادشاہ ہوں گے جو اس زمین میں اٹھیں گی ۔ العلی (خدا) کے مقدس لوگ حکومت کھینچ لیں گے اور ان کے پاس ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہے گی – اس وقت میں چوتھے جانور کے بارے میں نے مزید جاننا چاہا جو کہ دوسروں کے مخالف تھا اور بہت ڈرونا تھا اور اس کے لوہے کے دانت تھے، اورپیتل کے پنج تھے اور اس نے ان سب کو پاؤں سے کچل دیا تھا - میں اس کے دس سینگھوں کے بارے اور سر کے بارے میں بھی جاننا چاہا ، میں خاص طور پر اس چھوٹے سینگھ کے بارے میں جاننا چاہا جو ایک جگہ اگ گیا تھا اور اس کے سامنے سے تین گر گئے ، وہ سنگھ جس کی آنکھیں تھیں اور غرور سے بول رہا تھا اور دوسروں سے بد تر نظر آتا تھا - میں دیکھ ہی رہا تھا تو اچانک ہی اس سینگھ نے خدا کے منتخب کردہ بندوں پر حملہ کر لیا اور یہ غلبہ بھی پا رہا تھا ، پھر قدیم دن والا شخص آیا اور اپنے منتخب شدہ کے حق میں فیصلہ کیا ، اور خاص وقت آگیا تو مقدس لوگوں کو سلطنت ملگئی - پھر وہاں پر موجود شخص نے مجھے بتایا ، اب جو چوتھا جانور ہے وہ زمین پر چوتھی سلطنت ہوگی جو دنیا پر آجائے گی ۔ یہ دوسرے سب کے مخالف ہو گی ۔ یہ دنیا کو تباہ کردے گی اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی - یہ دس سینگھ دس بادشاہ ہوں گے جو زمین میں آئیں گے اور ان کے بعد ایک اور آئے گی جو پہلوں کے مخالف ہوگی اور باقی تینوں بادشاہوں کو دبا دیگا اور یہ بادشاہ اللہ رب العزت کے خلاف باتیں کرے گا ، یہ العلی (خدا) کے مقدس لوگوں کو آزمائش میں ڈالے گا اور یہ خدا کے (اوقات) قانون اور سنتوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے گا اور کچھ مدت کے لیے یا زیادہ یا کم مدت کیلئے اس کے ہاتھ پر لوگ تسلیم (اتباع) کریں گے ۔ مگر آخر کار اس کے بارے میں فیصلہ آئے گا اور اس کی سلطنت اس سے کھینچی جائے گی تاکہ وہ مکمل طور پر نیست و نابود ہو جائے ۔ پھر بادشاہت اور سلطنت اور ہر آسمان کے نیچے بادشاہت کی عظمت العلی (خدا) کے مقدس لوگوں کو دی جائے گی ۔ یہ لافانی بادشاہت ہوگی ، دوسرے سب اس کی خدمت اور تابعداری کریں گے ، یہ تھا جو میں نے دیکھا اور سنا)[1] ۔

اور جس شیر کے دو پر ہیں وہ یورپ کی انگریزی رئاست کی علامت ہے ، اور اس کا نشان دو پروں والا شیر ہے ، جہاں تک ریچھ کا تعلق ہے یہ روس کا نشان ہے ، اور اس نے بہت گوشت خوری کی ، مطلب بہت انسان مارے ----- جہاں تک چوتھے جانور کا تعلق ہے جو لوہے سے ہے ، وہ امریکہ ہے جس نے آج ساری دنیا کو اسلحہ اور مال کے ساتھ دبایا ہے اور پوری دنیا کو قابو کیا ہے –

قدیم دن والا شخص امام مہدی ﷺ ہیں ، اور یہ امریکہ کا خاتمہ ہوں گے جیسا کہ دانیال نے کہا کہ آگ سے تباہ ہوگا انشا اللہ ۔

---

1 دانیال کی کتاب: ساتواں باب

اور امام مہدی ﷺ اورعیسی اور ایلیاہ اور خضر علیہم السلام قیامتِ صغری میں آئیں گے ، اور وہ حساب و عذاب ہوگا ، اور ظالموں سے انتقام ہوگا ۔ کیا یہ درست ہے کہ ڈرائے بغیر ہی سزا اور عذاب شروع ھو جائے؟ لہذا وہ کون ہے جس نے خبردار کرنا ہے؟

یہ بات ضروری ہے کہ ان میں سے ایک پیغمبر ﷺ ہو جو لوگوں کو ہدایت دے اور خبردار بھی کرے ان سے قبل ، مطلب ان[1] کے ظھور سے پہلے ۔

اور مختصرا تورات سے اتنا ہی کافی ہے ۔

سوم : در انجیل

انجیل میتھیو کے چوبیسویں باب میں آیا : (-------6 عن قریب آپ جنگ اور جنگ کی خبروں کے بارے میں سنیں گے -------- 15جب آپ خرابی کی وہ نجاست دیکھیں گے جس کے بارے میں نبی دانیال نے بتایا تھا کہ وہ مقدس جگہ میں ظاہر ہوگی -------- 22 مگر منتخب کئے ہوئے لوگوں کے لیے وہ دن چھوٹے ہو جائیں گے -- بالکل ایسے ہی جیسے ایک برق مشرق سے نکل کر مغرب کی طرف کوند جاتی ہے ، تو ایسا ہی ابنِ آدم کا آمد ہوگا ۔ 29 اس وقت ... ان دنوں کی تنگی کے بعد ہی سورج سیاہ ہو جائے گا ، اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا ---)۔

اس باب میں قیامتِ صغری کی ان علامتوں کا ذکر ہے جن کا عیسی ﷺ نے ذکر کیا ۔ جیسے کہ پیغمبر محمد اور آئمہ علیہم السلام نے ذکر کیا: جنگیں ، چاند اور سورج گرہن ----- تباہی کی نجاست (امریکہ) --- اور اہم بات یہ کہ اس کے ظہور کی ابتدا مشرق سے مغرب کی طرف بتائی گئی ، اور وہ مشرق بھی عیسی ﷺ کی جناب سے ہے اور اس زمانے میں وہ جگہ عراق ہے ، اور جو مشرق سے بجلی نکلے گی اور مغرب میں ظاہر ہو گی وہ ابراہیم ﷺ ہیں ، کیونکہ وہ عراق سے ہی نکلے تھے اور سر زمین مقدس [2] میں ظاہر ہوئے ۔

اور عیسی ﷺ نے یوحنا (یحیی) کے متعلق کہا کہ وہ ایلیا ﷺ ہیں ، یعنی وہ ایلیا جیسے ہیں **(دراصل میں آپ کو بتاؤں کہ ایلیا تو آچکا ، مگر لوگ اسے پہچان نہیں سکے ، بلکہ انہوں نے اس سے وہ کچھ کیا جو وہ کرنا چاہتے تھے ۔ اسی طرح ابنِ انسان بھی ان کے ہاتھوں تکالیف اٹھائے گا ، تب شاگرد سب سمجھ گئے کہ وہ یوحنا بپتسمہ [3] کے بارے میں بتا رہے تھے)** [4] ۔

---

[1] یعنی: امام مھدی ، خضر ، الیاس ، عیسی علیھم السلام
[2] ترجمان کا کومنٹ: غالبا اس سے مراد زمین کا وہ حصہ ہے جسے فلسطین یا اسرائیل کہا جاتا ہے
[3] ترجمان کا کومنٹ: انہیں انگلش میں John The Baptist کہتے ہیں
[4] انجیل میتھیو :ستروان باب

اور عیسی ﷺ نے یوحنا ﷺ کے بارے میں کہا : **(اور اگر تم قبول کرو تو یہ ہی ایلیا ہے ، جو پکا ارادے والا ہے ، جس کے دو کان ہوں سننے کیلئے وہ سن لے)** [1] ۔

اس ہی طرح وہ پیغمبر جس کو امام مہدی ﷺ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ بھیجیں گے - اور وہ ہیں عیسی ، ایلیا اور خضر – اور اس کا عراق سے آنا ... کہا جا سکتا ہے کہ اس طرح میں وہ عیسی ﷺ کا ظہور ہی ہے ۔ بالکل اسی طرح جیسے ایک خاص موقع پر یوحنا خود ہی ایلیا کے ظہور کی نمائندگی کر رہے تھے ۔ اور یہ کہنا بھی ممکن ہے کہ یہ پیغمبر کسی اور امت سے ہے ، بلکہ وہ ایسے ہی ہے ، جیسا کہ عیسی ﷺ نے کہا : (اس لیے میں تمھیں بتاتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور ان کو دے دی جائے گی جو اس کا پھل پیدا کرنے کیلئے کوشش کریں گے) [2] ۔

اور عیسی ﷺ نے کہا : (اس لیے تمھیں تیار رہنا چاہیے کیونکہ ابنِ انسان اس وقت آئے گا جس کا تمہیں گمان ہی نہیں ، اب وہ وفادار اور حکمت والا بندہ کون ہے جس کے ذمے آقا خوراک تقسیم کرنا لگاتا ہے ، (مطلب علم ، معرفت اور حکمت) ان کے وقت میں ، خوشخبری ہو اس بندے کیلئے جس کا آقا جب آتا ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ اسی طرح کر رہا ہے جیسے وہ چاہتا تھا) [3] ۔

تو یہ وفادار اور حکمت والا بندہ کون ہے؟ یقیناً یہ پیغمبر ہوگا جوکہ امام مہدی ، عیسی ، ایلیا اور خضر علیہم السلام کی طرف سے ہے ۔

عیسی نے کہا ، (اب جو میرا معاملہ ہے : میں اسی کے پاس جارہا ہوں جس نے مجھے بھیجا تھا، تم میں سے کوئی مجھ سے یہ نہیں پوچھتا کہ میں کہاں جا رہا ہوں ، مگر مجھے یہ محسوس ہوا کہ اس بات نے آپ کے دلوں کو غم سے بھر دیا ، مگر میں آپ کو سچ بتارہا ہوں: یہ آپ کیلئے بہتر ہے کہ میں چلا جاؤں کیونکہ اگر میں چلا نہ جاؤں تو آپ کے پاس المعزی (نجات دہندہ) نہیں آئے گا ۔ اگر میں جاتا ہوں تو میں اسے تمھاری طرف بھیجوں گا ، اور جب وہ آئے گا تو دنیا کو دکھائے گا کہ سب لوگ کیا گناہ کر رہے تھے ، اور راستبازی کیا تھی ، اور دینداری کیا تھی ، اب جو گناہ کی بات ہے تو وہ اس لئے تھی کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں رکھتے تھے ، اور جو راستبازی کی بات ہے وہ اس لئے تھی کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جارہا ہوں اور تم لوگ بھی مجھے آئندہ دیکھ نہیں پاؤگے ، اور جو بات دینداری کی تھی وہ اسلئے کیونکہ اس عالم کے سردار کی بے عزتی کی گئی) [4] –

---

[1] گیارہواں باب
[2] انجیل میتھیو : اکیسواں باب
[3] چوبیسواں باب
[4] انجیل جان : سولہواں باب

تو وہ کون نجات دہندہ ہے جس کو بھیجا جائے گا؟ اور کون دنیا کو دکھائے گا کہ یہ اپنے گناہوں کے حوالے سے غلط تھے ، اور پیغمبروں کے حق کا انکار کر رہے تھے اور ان کی وصیتوں کا انکار کر رہے تھے ، اور قیامتِ صغری میں ان کے حصے کو ضائع کررہے تھے ، اور اس دنیا کے سردار کو ذلیل کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور وہ سردار امام مہدی ﷺ ہیں ۔

عیسی ﷺ نے فرمایا : (مجھے مزید بہت سی باتیں آپ کو بتانی تھیں مگر آپ انہیں فی الحال برداشت نہیں کرسکیں گے اور جب حق کی روح آئے گی تو وہ تمھیں سچ کے بارے میں بتائے گا ، کیونکہ وہ اپنے آپ بات نہیں کرے گا ، بلکہ وہی جوکچھ وہ سنے گا وہی بولے گا اور وہ بہت سی باتیں بتائے گا ، وہ میری بزرگی بیان کرے گا ، کیونکہ وہ اس سے لے گا جو میرا ہے اور وہ تمھیں خبر دے گا) [1] –

ابوعبداللہ ﷺ نے فرمایا : (علم کے ستائیس حروف ہیں ، اور سارے کے سارے پیغمبر صرف دو حرف کے درمیان جھکڑے گئے تھے ، پس لوگوں کو آج تک صرف اور صرف دو حرفوں کا پتہ چل ، پھر جب ہمارا قائم کھڑا ہوگا تو وہ پچیس حروف نکالے گا ، اور انہیں لوگوں میں بکھیردے گا اور ان کے ساتھ وہ مزید دو حرفوں کو جوڑ دے گا یہاں تک کہ وہ ستائیس حروف کو بکھیر دے گا) [2] ۔

اور میں یہ سوچتا ہوں کہ جو اوپر گزر چکا ، اگر چہ مختصر تھا ، وہ اس کیلئے کافی ہے جو سچ اور حقیقت کی تلاش میں ہے ، اور اگر آپ مزید چاہیں تو یوحنا اللاہوتی کے خواب میں بہت کچھ ہے ، میں بات کو مختصر رکھنے کیلئے اس کا یہاں ذکر نہیں کیا ۔

اور میں آپ کو یہ بھی یاد دلاؤں کہ جب عیسی ﷺ کو اللہ نے بھیجا تو یہودیوں نے کہا : (کیا الناصرۃ سے کچھ نیک بھی نکلے گا؟) اور انہوں نے کہا : (تلاش کرو اور دیکھو کہ الجلیل سے کوئی نبی نہیں آیا)، اور انہوں نے کہا : (اور کیا الجلیل سے ہے مسیح آیا ، کیا کتاب نے یہ نہیں کیا کہ وہ داؤود کی نسل سے ہوگا بیت لحم سے ، جس گاؤں سے داؤود تھا اس ہی سے مسیح آئے گا) ۔

در آخ میری نصیحت آپ سے یہ ہے کہ ان الفاظ پر غور کریں --- تورات میں لکھا ہے ، (میرے اوپر اپنے پورے دل کے ساتھ توکل کرو اور اپنی سمجھ پر بھروسہ مت کرو اور اس کو چھوڑ دو ، مجھے ہر رستے میں پہچانو ، اور میں تمھارا راستہ سیدھا کردوں گا ، اور اپنے آپ کو دانا مت سمجھو، میرا اکرام کرو اور میرے الفاظ سے ادب سیکھو) ۔

احمد الحسن

---

[1] انجیل جان : سولہواں باب
[2] بحار الانوار : ج 52 ، ص 336

***

سوال:

امید ہے کہ آپ کو میری باتوں سے کوئی تکلیف نہیں پہنچی ، اور میں معذرت چاہتی ہوں اگر میرے کسی سوال سے بے ادبی ہوئی ،اور میں پھر سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور آپ کی توجہ پر داد دیتی ہوں ، یقیناً یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اچھے اخلاق کے مالک ہیں ، باپ ، بیٹے اور روح القدس آپ کی حفاظت فرمائیں ۔

(ریتا جورج ایک عیسائی خاتون 2005)

***

جواب: مجھے تکلیف نہیں ہوئی ، مگر میں آپ سب کے لیے دکھی ہوں ، کیونکہ اے اہلِ دنیا آپ سب مادّیت کے صحرا میں گم ہوچکے ، بالکل ایسے ہی جیسے بنی اسرائیل صحرائے سینا میں گم ہوئے تھے ۔

احمد الحسن